بیمن خلاق مکین و مکان و بفضل رزاق انس و جان

الحمد لله والمنة که دریں ایام فرخنده فرجام کتاب فیض مآب

نسخۂ حیرت الفقراو

سنہ ۱۹۰۶ء

حسب فرمائش ارباب رضا جناب منشی گلاب سنگھ اینڈ سنز تاجران کتب لاہور

در مطبع مفید عام واقع لاہور رونق انطباع یافت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لائق حمد وہی خالق کون ومکان ہے کہ جسکی کنہ صفات کے دریافت میں عقل تمام عقلائے زمان کی حیران وسرگردان ہے اور قابل نعت وہی سرورِ عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ہیں۔ جنکی شریعت غرّا میں ہزارہا مسائل لاینحل سہل اور حل ہوتے ہیں اور صدہا مشکلات آسان اور سہل۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَرَادَ بِنَا الْیُسْرَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْبَشَرِ

امابعد عاصی سراپا معاصی **سید ابراہیم حسینی** غفر اللہ لہ ولوالدیہ خدمات میں دینی بھائیوں کے عرض کرتا ہے کہ ان دنوں جو ۱۳۲۰ھ مقدسہ ہے۔ بعض احباب نے اس بات کی تحریک کی کہ رسالہ **حیرت الفقہ** جو زبان فارسی میں ہے اور جس سے اردو خوان محروم ہیں۔ اگر اردوے عام فہم میں ترجمہ ہو تو ہر ایک کے لئے مفید ہوگا۔ علی الخصوص جو لوگ فارسی زبان سے محض ناواقف ہیں بہرہ مند ہونگے۔ نظر برین میں نے باوجود اپنی بے استعدادی کے کمر ہمت چست باندھی، اور اقل مدت میں ترجمہ لکھا

صاحبان دانش کی خدمت میں گذارش ہے کہ جہاں کہیں ترجمہ میں غلطی نظر آوے

بمفاد اسے کلام صداقت بیان الانسان مرکب من الخطاء والنسیان عاصی کو معاف

رکھکر صحت فرماویں اور دعاے خیر سے یاد کریں **سوال** اگر کوئی تم سے پوچھے کہ کسی نے

صبح صادق کو جنابت کا غسل کیا اور پانچ وقت کی نمازیں اسی طہارت سے پڑھیں

تو اُس کی صبح کی نماز فاسد ہو گئی اور باقی نمازیں درست ہیں۔ صورت اس مسئلہ کی کسطرح

ہے۔ **جواب** کہو وہ شخص وضو میں غرغرہ بھول گیا تھا جب آفتاب طلوع ہوا اُسنے

پانی پیا بعد اُسکے ظہر کی نماز اور دوسری نمازیں اُسی وضو سے اُن کے وقت پر

ادا کیں۔ اُس کی صبح کی نماز فاسد ہے اور باقی نمازیں جائز ہو گئیں۔ کیونکہ پانی

پینا قائم مقام غرغرہ کے ہو گیا۔ **سوال**۔ اگر تم سے کوئی پوچھے کہ کسی نے اپنی

بیوی سے مجامعت کی صبح صادق کو جب صبح کی نماز کا وقت ہوا اُس نے وضو کر کے

نماز پڑھ لی۔ صورت اس مسئلہ کی کسطرح سے ہے۔ **جواب**۔ کہو وہ شخص کافر تھا اُنکو

اُس نے اپنی بیوی سے مباشرت کی غسل کرنے کے پہلے مسلمان ہو گیا اور جب صبح

کی نماز کا وقت ہوا تو وضو کر کے نماز پڑھی پس نماز اُس کی درست ہے۔ کیونکہ جنابت

کا غسل اُسپر فرض نہیں تھا۔ **سوال**۔ اگر کوئی تم سے پوچھے کہ ایک شخص جنگل میں نماز

پڑھ رہا تھا۔ اس اثنا میں دوسرا ایک مرد کہیں سے آکر اُس کے بازو پر کھڑا رہا

وہ شخص نماز سے فارغ ہوا۔ لیکن جواز و فساد نماز کا اُس مرد کے اختیار میں ہے

اگر چاہے نماز اُسکی درست رکھے یا چاہے باطل کرے۔ صورت اس مسئلہ کی کیونکر ہے

جواب۔ کہو وہ شخص جو جنگل میں تھا اُسکو پانی نہیں ملا تھا کہ اُس سے وضو کرے

آخر تیمم سے نماز پڑھ رہا تھا کہ ایسے میں ایک مرد آکر اسکے بازو پر کھڑا ہوا جسکے پاس

ایک چھاگل پانی سے بھری ہوئی تھی شریعت میں اس طرح سے ہے کہ اگر کوئی تیمم سے
نماز پڑھ رہا ہے۔ دوسرا ایک شخص عین نماز میں پانی لئے ہوئے آپہنچے اور اسکے بازو
پر کھڑا رہے تو نماز سے فارغ ہونے کے بعد اُس شخص سے پانی مانگنا چاہئے اگر وہ
پانی نہ دیوے تو نماز درست ہے اگر دیوے تو نماز باطل۔ کیونکہ نماز میں پانی کا
موجود رہنا تیمم کو باطل کرتا ہے پس نماز جائز ہونی یا نہ ہونی اُس شخص کے
اختیار میں ہے اگر چاہے باطل کرے چاہے درست رکھے۔ **سوال**۔ اگر کوئی
تم سے پوچھے کہ ایک غلام اور اُسکا مالک کہیں راستے پر جارہے تھے اثنا راہ میں غلام
آزاد ہوکر مالک ہوگیا اور مالک اس کا غلام بنگیا۔ صورت اس مسئلہ کی کسطرح ہے **جواب**
مالک کافر حربی تھا اور اُس نے مسلمان غلام کو دار حرب میں خریدا تھا۔ اگر وہ حربی
اس غلام کو لئے ہوئے بغیر امان کے دارالاسلام سے نکل آوے تو جو شخص اُسپر
غالب ہو۔ وہ نزدیک ابو حنیفہؒ کو تی کے مالک ہو جاتا ہے مگر نزدیک صاحبین
کے غلام تو مالک نہیں ہوسکتا۔ لیکن حُرہ ہو جاتا ہے مثلاً کوئی حربی دار حرب سے امان
چاہکر دارالاسلام میں نکل آگیا اور بازار میں جاکر ایک غلام خریدا تو شریعت میں اُسپر
یہ حکم ہے کہ جو حربی امان چاہکر کسی مصلحت سے دارالاسلام میں نکل آوے اسپر کوئی
شخص ظلم وجبر نکرے مگر تب وہ شہر سے باہر نکلے اور جو شخص اُسپر غالب ہووے۔ وہ
اُسکو پکڑ لیوے اور مالک بنجاوے اسی طرح جب یہ غلام شہر سے باہر آیا حرہ ہوگیا۔
اور اُس حربی کا مالک بنگیا **سوال** اگر کوئی تم سے پوچھے کہ ہر ایک نجاست تو پانی میں ہونے سے پاک
ہوتی ہے لیکن وہ کونسی نجاست ہے جو بغیر پانی کے پاک ہوتی ہے **جواب** کہو وہ شراب اور مردار
کا چمڑا ہے۔ کیونکہ شراب میں نمک ڈالنے سے سرکہ ہو جاتا ہے پس سرکہ تو پاک ہے اور مردار کا چمڑا

دباغت سے پاک ہوتا ہے۔ **سوال**۔ اگر تم سے پوچھے جورو مرد ایک بستر پر سوئے ہوئے تھے جب جاگ اُٹھے بستر پر منی پڑی ہوئی دیکھی اور ہر دو احتلام سے انکار کرتے ہیں اب غسل کس پر واجب ہے اور یہ مسئلہ کس طرح ہے۔ **جواب** کہو علماء کا اختلاف ہے کہتے ہیں کہ اگر منی بستر پر لمبی پڑی ہے تو مرد پر غسل واجب ہے اور اگر پھیل کر گول پڑی ہے تو عورت پر غسل واجب ہے۔ اگر سفید ہے مرد پر غسل واجب ہے اور اگر زرد ہے تو عورت پر واجب ہے۔ مگر اولیٰ یہ ہے کہ احتیاط کے لئے دونوں غسل کریں۔ **سوال**۔ اگر تم سے پوچھے کہ ایک شخص جنابت والا مسجد میں گیا اور پاک ہو کر باہر نکل آیا۔ یہ کیونکر ہوگا۔ **جواب**۔ کہو اُس جنابت والے شخص نے غسل کیا تھا۔ مگر غسل میں غرغرہ کرنا بھول گیا تھا۔ شریعت جنابت والے پر غرغرہ فرض کرتی ہے۔ وہ شخص مسجد کے اندر گیا اور غرغرہ کر کے پانی پیا۔ پاک ہو کر باہر آیا۔ **سوال**۔ اگر تم سے پوچھے کہ ایک مرد دو رکعت نماز پڑھنے لگا۔ اور اُن دو رکعت میں بیس سجدے کئے یہ کیونکر ہے **جواب**۔ کہو وہ مرد خاتم قرآن ہے یعنی دو رکعت میں تمام قرآن مجید ختم کیا ہے۔ پس چودہ ۱۴ سجدے تلاوت کے ہیں اور چار سجدے نماز کے اور دو سجدے سہو کے۔ **سوال**۔ اگر تم سے پوچھے کہ ایک مرد نصاب کامل رکھتا ہے۔ زکوٰۃ دینا اُسپر واجب ہے اور ساتھ اُسکے وہ فقیر ہے۔ صدقہ لینا اُس کو جائز ہے۔ یہ کیونکر ہوگا۔ **جواب**۔ کہو وہ ایک شخص ہے۔ جسکے پاس پانچ اونٹ ہیں۔ مگر قیمت اونٹوں کی دو سو درم شرعی نہیں ہے۔ مگر اس کو غنی نہ بولینگے۔ اسلئے صدقہ لینا اُس کو جائز ہے اگرچہ اونٹوں کے لئے زکوٰۃ دینا اُسپر واجب ہوا ہے **سوال**۔ اگر تم سے پوچھے کہ ایک شخص کسی مسجد میں ایک جماعت کی امامت کر رہا تھا

اس درمیان میں ایک اور مرد آیا اور موزے پر کوڑا مارا نماز تمام کی فاسد ہو گئی- یہ کیونکر ہے **جواب** کہو وہ شخص وضو میں مسح موزہ بھول گیا اور اسی طرح امامت کر رہا تھا- جب اُس مرد نے اپنے موزہ پر کوڑا مارا مسح موزہ اسکو یاد آگیا- نماز تمام کی فاسد ہو گئی- کیونکہ مسح موزہ اُس پر فرض تھا- جب نماز امام کی فاسد ہوئی تو مقتدیوں کی بھی فاسد ہو گئی- **سوال**- اگر کوئی تم سے پوچھے کہ ایک مسافروں کی جماعت نے ایک مسافر کے ساتھ اقتدا کی تھی ایک نے ان مقتدیوں سے اقامت کی نیت کر لی- نماز تمام کی فاسد ہو گئی- یہ کیونکر ہے- **جواب** کہو وہ امام غلام تھا اُس کے مالک نے نماز میں اقامت کی نیت کر لی غلام کو اس حال سے فہم نہیں تھا- اُس نے نماز قصر ادا کی اور سلام کہا پس نماز سبھوں کی فاسد ہو گئی- کیونکہ انپر نماز قصر واجب نہ تھی بسبب اقامت مالک کے امام پر اور بسبب تابعداری امام کے مقتدیوں پر- **سوال**- اگر کوئی تم سے پوچھے کہ ایک امام اور ایک موذن اور جماعت والے مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے- اس مابین میں ایک مرد اس مسجد میں پہنچا- اور اسکے آتے ہی امام اور موذن کی عورتیں اُنپر حرام ہو گئیں اور جماعت والوں پر سیاست واجب ہوئی اور وہ شخص مسجد کو خراب کرنے کا اختیار رکھتا ہے یہ کیونکر ہے- **جواب** کہو ایک شخص کی دو عورتیں تھیں وہ کہیں سفر میں گیا- جب اُسکو سفر میں عرصہ دراز گزرا اُسکی عورتوں نے چاہا کہ دوسرے شخص سے نکاح کر لیویں- حیلہ کیا اور قاضی سے موافقت کر لی کہ ایک مدت سے ہمارا شوہر سفر میں گیا ہے- ان دنوں وہ وہاں مر گیا- ہم کو اجازت ہو تو اس قید سے چھوٹ جائیں- اور دوسرا شوہر کر لیتی- قاضی نے اُن کے شوہر کے مرنے پر گواہی چاہی- اُنہیں دو شخصوں نے

جو جماعت والے ہیں۔ قاضی کے روبرو جھوٹی گواہی دی تھی کہ ہم کو معلوم ہے کہ شوہر
ان عورتوں کا سفر میں مرگیا ہے۔ قاضی نے انکی گواہی کے اعتبار پر ان کو اجازت
دے دی تو ایک نے امام سے نکاح کرلیا دوسری نے مؤذن سے اور ان دونوں
نے اُس کے گھر کی مسجد بنائی تھی ایک روز وہی امام اور مؤذن اسی مسجد میں
نماز پڑھ رہے تھے اور وہی دو جھوٹے گواہ مقتدی بنے تھے اُسوقت وہ شخص
سفر سے لوٹ آیا۔ کیونکہ وہ زندہ تھا اور اُس کی عورتیں اُسی کی ہوگئیں۔ امام و
مؤذن پر حرام ہوئیں اور اُن دو جماعت والوں پر جنہوں نے جھوٹی گواہی دی تھی
سیاست واجب ہوئی۔ اور گھر جسکی مسجد بنا رکھی تھی اُس کی ملک سے تھا۔ شرعاً وہ
شخص مسجد کو خراب کرکے پھر گھر بنا سکتا ہے۔ **سوال** اگر تم سے کوئی پوچھے کہ ایک
مرد جسکو نہ وضو ہے۔ نہ تیمم نماز میں یہ کیونکر ہوگا۔ **جواب** کہو وہ ایک شخص ہے جسکو
عین نماز میں حدث ہوگیا۔ اور وہ واسطے وضو کے باہر ہے۔ پس گویا وہ نماز میں ہے
جب تک کہ اُس سے کوئی کام نماز توڑنے والا جیسا ہنسنا۔ بات کرنا۔ وغیرہ صادر
نہ ہو۔ **سوال**۔ اگر تم سے کوئی پوچھے کہ وضو کرنیوالے کے اعضا میں کون عضو ہے جو
کبھی اُسکا دھونا فرض اور کبھی نہیں **جواب** کہو وہ دو عضو ہیں۔ ایک ٹھوڑی اور
دو رخسارے کیونکہ ڈاڑھی نکلنے کے پہلے اُن اعضا کا دھونا وضو کرنے والے پر
فرض تھا سو ڈاڑھی نکلنے کے بعد دھونا اُسکا بسبب تکلیف کے فرض نہیں ہے
سوال ایک مرد نے نماز مغرب میں تین رکعت کے بیچ نو بار تشہد پڑھا۔ یہ
کیونکر ہے۔ **جواب**۔ کہو وہ مرد مسبوق ہے امام کے ساتھ دوسری رکعت میں
رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ملا۔ اور برابر اُس کے قعدہ اولے میں تشہد پڑھا

پس تشہد ہوا۔ بعد اُس کے جو امام کی ایک رکعت باقی تھی برابر اُس کے پڑہا۔ دو تشہد ہوئے۔ اُس کے بعد امام سے کچھ سہو ہوئی تھی اُس نے سجدۂ سہو ادا کیا اور تشہد پڑہا۔ اُس نے بھی امام کی متابعت کر کے تشہد پڑہا۔ تین تشہد ہوئے پھر امام کو یاد آیا کہ سجدۂ تلاوت جو نماز میں واجب تھا۔ فراموش ہو گیا ہے۔ اُس نے سجدہ کیا اور تشہد پڑھا۔ اُس نے بھی ہمراہ اُس کے چوتھی بار تشہد پڑہا اور امام نے بسبب اُسکے سجدۂ سہو ادا کیا اور تشہد پڑہا۔ اُس نے متابعت کی اور پانچویں بار تشہد پڑھا۔ امام نے سلام کہا اور نماز سے فارغ ہُوا۔ اور یہ شخص واسطے ادا سے قضا اُن دو رکعت کے جو پہلے اُس سے چھوٹ گئی تھیں اُٹھا اور ایک رکعت ادا کر کے چھٹے مرتبے تشہد پڑھا۔ اور اُسکے بعد تیسری رکعت پڑھ کے ساتویں بار تشہد پڑہا اور ان دو رکعت میں جو سجدۂ سہو لازم ہو گیا تھا۔ ادا کر کے آٹھویں بار تشہد پڑھا اور سجدۂ تلاوت ادا کر کے نویں بار تشہد پڑہا۔ سوال کوئی اگر تم سے پوچھے کہ ایک مرد نے صبح کی دو رکعت نماز شروع کی ہا اور اُن دو رکعت میں سات سجدے کئے۔ یہ کیونکر ہے۔ جواب کہ وہ مسبوق ہے جو دوسری رکعت میں امام کے رکوع سے سر اُٹھانے کے بعد ملا ہے۔ اُس وقت امام کو حدث ہو گیا۔ اور اسی مسبوق کو خلیفہ کیا دو سجدے جو امام نے رکعت دوم میں چھوڑ دئے تھے ادا کئے۔ اور ایک سجدہ جو امام رکعت اول میں بھول گیا تھا۔ ادا کیا۔ بعدہٗ تشہد پڑہا۔ اور مقتدی کے لئے سلام کہا اور آپ واسطے ادا کرنے اُن دو رکعت کے جو اُس سے اول فوت ہو گئی تھیں۔ اُٹھا اور چار سجدے کئے پہلے اُس نے تین سجدے کئے تھے

کل سات سجدے ہوئے۔ **سوال**۔ اگر کوئی تم سے پوچھے کہ وضو کرنے والے کا
کونسا عضو ہے جو نہ اُس کا دھونا جائز ہے نہ مسح اور یہ کیونکر ہے۔ **جواب**۔ کہو مسح
کیا ہوا پیر ہے جو مسح کی مدت کے اندر اُس پر سے موزہ نکال دیا گیا ہے۔ کیونکہ
اگر ایک پیر دھووے اور دوسرے پیر پر مسح کرے تو دھونا اور مسح کرنا ہر دو حاصل
ہوتے ہیں یہ تو درست نہیں اور نہ اُس مسح اول پر ہی اکتفا کرنا درست ہے کیونکہ
اس نے مدتِ مسح کے اندر پاؤں سے موزہ نکال دیا۔ اب اُس پر واجب ہے
کہ دوسرے پاؤں سے بھی موزہ نکالے اور ہر دو پیر دھووے۔ **سوال**۔ اگر کوئی
تم سے پوچھے کہ ایک مرد کے پاس پانچ عورتیں بیٹھی تھیں کسی نے اُس سے پوچھا کہ یہ
عورتیں کون ہیں اُس نے جواب دیا ایک میری بیوی ہے اور دو بہنیں اور دو باندیاں
اور حالانکہ یہ پانچوں عورتیں آپس میں بہنیں ہیں۔ یہ کیونکر ہے۔ **جواب**۔ کہو ایک مرد
نے ایک باندی تین بیٹیوں کے ساتھ خرید کی تھی۔ اُن میں سے ایک آزاد بیٹی کر کے اپنے
فرزند کے ساتھ نکاح کر دیا اور آپ اُس باندی کو اپنے تصرف میں لایا اور اُس سے
دو بیٹیاں پیدا ہوئیں بعدہٗ وہ مر گیا اس صورت میں وہ دو لڑکیاں جو باپ سے پیدا ہوئیں اُسکی دو
بہنیں ہوئیں اور ایک دختر تو پہلے سے اُسکی بیوی تھی اور دوسری دو بیٹیاں جو باپ کے ملک سے تھیں اور وہ
میراث پدری جو اُس کو ملیں اُس کی باندیاں ہوئیں۔ یہ پانچوں جو ایک عورت سے پیدا
ہوئیں۔ اُن میں سے ایک اُس کی بیوی ہے اور دو اُس کی بہنیں ہیں اور
دو باندیاں ہیں اور حالانکہ وہ سب آپس میں بہنیں ہیں۔ **سوال**۔ اگر کوئی
تم سے پوچھے کہ ایک مرد کے پاس تین عورتیں تھیں۔ ایک بیوی ایک بیٹی
ایک باندی اتفاقاً کسی روز ایک عورت کو بالاخانہ پر دیکھا۔ بغور اس کے کہا

کہ اگر وہ میری بیوی ہے اُس کو طلاق دونگا۔ اگر وہ باندی ہے اُسکو آزاد کردونگا
اگر بیٹی ہے اُس کو چند قمچیاں مارونگا۔ اُس پر اُس نے قسم کھائی اور زبان سے بھی
کہا۔ غرض جب گھر میں آیا اور پوچھا کہ تم سے کون بالاخانے پر تھا۔ ہر ایک کہنے
لگی کہ میں تھی اب وہ مرد کس عورت کے قول کا اعتبار کرے اور یہ کیونکر ہے۔
جواب۔ کہو قول دختر کا معتبر ہے اور اُس کو قمچیاں مارنا واجب ہے۔ کیونکہ
دوسری عورتوں کے قول میں جھوٹ کا گمان ہے۔ باندی نے واسطے آزادی کے
کہا ہوگا اور بی بی نے طلاق لیکر شوہر سے خلاصی پانے کے لئے کہا ہو۔ مگر دختر
کے قول میں کسی جھوٹ کا گمان نہیں۔ **سوال**۔ اگر تم سے پوچھے کہ دو حاملہ
عورتوں کو کسی تاریک مکان میں ایک ہی وقت دو بچے پیدا ہوئے ایک نے
لڑکی جنی۔ دوسری نے لڑکا اور ہر ایک آپس میں کہنے لگی کہ لڑکا میرا ہے تو جب
قاضی کے روبرو جاویں تو قاضی کس طرح فیصلہ کرے۔ **جواب**۔ کہو دو چھوٹی چھوٹی
شیشیاں ایک وزن کی لے آویں اُن دونوں میں ہر دو عورتوں کا دودھ بھرے
اور تولے۔ جس دودھ کا وزن زیادہ ہے لڑکا اُسی کو دلادیوے۔ **سوال**۔ اگر
کوئی تم سے پوچھے کہ ایک لڑکا حلال زادہ کہتا ہے کہ اوّل مرتبہ جب میری ماں
میرے باپ کے نکاح میں آئی مینے اوّل خطبہ نکاح کا پڑھا۔ یہ کیونکر ہے۔
جواب۔ کہو ایک مرد کو اپنی باندی سے لڑکا پیدا ہوا تھا۔ بعدہ اُس نے باندی کو
آزاد کردیا اور جب لڑکا بڑا ہوا وہ شخص وہی باندی اپنے نکاح میں لایا اور
نکاح کا خطبہ اُسی لڑکے نے پڑھا۔ **سوال**۔ اگر کوئی تم سے پوچھے کہ کسی مرد
نے کسی عورت کے ساتھ دس درم مہر سے نکاح صحیح شرعی کیا۔ اور سفر کو چلا گیا

اس عورت نے خط لکھا کہ مینے دوسرے ایک مرد کے ساتھ نکاح کر لیا ہے اور
بے خرچ ہوں مجھے جلد خرچ روانہ کر - یہ کیونکر ہے - **جواب** - کہو وہ مرد
اس عورت کے باپ کا غلام تھا جب باپ اُس کا مر گیا - وہ غلام میراث پدری
میں آیا اور اُس عورت کا مملوک ہو گیا - جو نکاح ان ہر دو میں تھا - فاسد ہوا
اس عورت نے مدت عدت گزرنے کے بعد دوسرے مرد کے ساتھ نکاح
کر لیا - اسلئے وہ غلام جو سفر میں تھا - اُسکو خط لکھا کہ جلد خرچ روانہ کر **سوال** ایک
مرد گھر سے باہر آیا اور بازار میں گیا تھوڑا وقت بازار کے بیچ سودے سلف میں
مشغول تھا - اور پھر گھر آ گیا کیا دیکھتا ہے کہ بیوی نے دوسرے مرد کے ساتھ
نکاح کر لیا اور اُس کے ساتھ رنگ رلیاں منا رہی ہے - یہ کیونکر ہے -
جواب - کہو اُس شخص نے طلاق اپنی عورت کا ایک شرط کے ساتھ مقرر کیا
تھا کہ اگر تو زید کے ساتھ بات چیت کریگی اور بے حکم میرے گھر سے باہر نکلیگی
تو تجھ کو تین طلاق ہیں - اُس عورت نے زید کے ساتھ بات کی اور بے حکم
اُس کے گھر سے باہر آئی - پس تین طلاق ثابت ہو گئیں - اور وہ عورت حاملہ
تھی - اسی وقت وضع حمل بھی ہو گیا - عدت بسبب وضع حمل کے باقی نہ رہی -
اُس نے دوسرے مرد کے ساتھ نکاح کر لیا - اور ذوق اور تنعم میں مشغول
ہوئی - **سوال** - ایک عورت اکیلی سر راہ پر بیٹھی تھی - ایک مرد نے اُس سے
پوچھا کہ یہاں کیوں بیٹھی ہے - اُس نے جواب دیا چاہتی ہوں کہ میں اپنے
تئیں کسی مرد کے ساتھ نکاح میں دوں اس شخص نے کہا تو اپنے تئیں میرے
نکاح میں دے اُس نے جواب دیا کہ دیدیا - وہ شخص اُس کے پاس بیٹھ رہا

ایسے میں دوسرا ایک مرد اُدھر سے آ نکلا اور پوچھا کہ یہاں کیوں بیٹھی ہے۔ اُس نے
جواب دیا کہ چاہتی ہوں اپنے تئیں کسی مرد کے نکاح میں دوں اُس مرد نے کہا کہ
میرے نکاح میں دے اُس نے جواب دیا کہ دیدیا۔ اُسکے بعد اور ایک مرد آیا
اور یہی سوال وجواب ہوا۔ بعدہٗ تینوں شخص لڑتے ہوئے قاضی کے پاس گئے۔ اور
صورت حال جیسا کہ گذری تھی۔ بیان کی۔ قاضی نے تیسرے شخص کے جواز نکاح کا
حکم دیا۔ اور اُسی کو عورت دلوا دی۔ یہ کیونکر ہے۔ **جواب**۔ کہو وہ نکاح اول
بغیر گواہ کے تھا۔ کیونکہ بغیر گواہ کے نکاح باطل ہے اور اسی طرح نکاح دوم
بھی۔ لیکن تیسرا نکاح جائز ہے۔ کیونکہ یہی دو شخص جو وہاں بیٹھے تھے گواہ
ہو گئے۔ پس نکاح ان ہر دو کا فاسد ہے۔ اور تیسرے کا جائز۔ **سوال** ایک
مرد نے ماں اور دو بہنوں کا نکاح ہزار درم مہر سے کسی شخص کے ساتھ ایک
ہی وقت کر دیا اور نکاح ہر تینوں کا جائز ہے یہ کیونکر ہوگا۔ **جواب**۔ کہو
وہ تین عورتیں آپس میں بیگانے ہیں۔ پس اجتماع کرنا ایک نکاح میں درست
ہے۔ صورت اس مسئلہ کی اس طرح ہے کہ ایک باندی دو شخصوں کے حصہ
میں تھی۔ اُس باندی کے ایک لڑکا پیدا ہوا۔ اور ہر دو نے دعوے شرکت
کا کیا اور ہر دو شریک ثابت ہوئے اور ہر دو شخص اُس لڑکے کے دو باپ
ہوئے۔ اور اُن ہر دو باپ کو دوسری بیبیوں سے ہر دو کے ایک ایک
بیٹی تھی۔ پس وہ لڑکا بعد وفات اپنے ہر دو باپ کے اپنی ماں اور ہر دو
پدری دختروں کو جو اُس کی بھینیں ہوتی ہیں۔ ایک مرد کے ساتھ نکاح کرسکتا
ہے۔ کیونکہ درمیان اُنہوں کے کچھ قرابت نہیں ہے۔ **سوال**۔ ایک مرد کی

عورتیں تھیں۔ایک نے ان دو عورتوں میں سے کسی بچہ کو دودھ پلایا تو دوسری
بیوی اُس مرد پر حرام ہوئی یہ کیونکر ہے جواب کہو وہ دوسری عورت جو اُس پر
حرام ہوئی ایک شخص کی باندی تھی اور وہ نکاح میں اُس بچے کے تھی جب اُس کے
مالک نے اُس کو آزاد کیا وہ اپنے نفس کی مالک ہوئی۔نکاح اُس سے ساقط ہو گیا اور
بعد گذرنے مدت عدت کے ایک دوسرا شوہر کر لیا اور اُس دوسرے
شوہر کے اور ایک بیوی تھی اُس عورت نے اس بچہ کو دودھ پلایا۔پس وہ
دوسری بیوی جو پہلے اُس کے اس بچہ کی بیوی تھی اس مرد پر حرام ہو گئی۔
کیونکہ وہ بچہ رضاعی بیٹا اُس شخص کا ہوتا ہے۔رضاعی بیٹے کی جورو حلال
نہیں۔جس طرح اپنے خاص بیٹے کی جورو حلال نہیں ہے۔**سوال**۔ایک مرد
نے اپنی دو بہنوں کو ایک شخص کے ساتھ ہزار درم مہر سے نکاح کر دیا۔نکاح
ہر دو کا درست ہے یہ کیونکر ہوگا۔**جواب**۔کہو وہ ہر دو عورتیں آپس میں
بیگانی ہیں۔پس اجتماع کرنا اُنہیں کا ایک نکاح میں درست ہے۔صورت اس
مسئلہ کی اس طرح ہے کہ ایک شخص نے کسی عورت کے ساتھ دس درم مہر سے
نکاح کر لیا اور اُس سے ایک لڑکا پیدا ہوا اور اس عورت کے دوسرے شوہر
سے ایک بیٹی بھی تھی اور اُس مرد کے بھی دوسری بیوی سے ایک بیٹی تھی۔غرض وہ
شخص مر گیا۔اُس کے بیٹے نے ہر دو بہنوں کو جو اُن میں ایک پہلی باپ سے تھی
اور ایک پہلی ماں کے بطن سے تھی۔ہزار درم مہر سے کسی شخص کے ساتھ نکاح
کر دیا۔کیونکہ درمیان اُنہوں کے کچھ قرابت نہیں۔**سوال** ایک مرد نے
اپنے باپ کو بیع صحیح و شرعی سے ہزار درم کو فروخت کیا۔اور وہ مبلغ خاص

اپنے اور اپنے عیال پر خرچ کیا - یہ کیونکر ہے - **جواب** - کہو اُس کا باپ کسی
ایک شخص کا غلام تھا - اُس غلام نے باجازت اپنے مالک کے حُرّہ عورت
سے نکاح کیا - اُس سے ایک فرزند پیدا ہوا - اور وہ لڑکا بالغ ہوا - آخر اُسکی
ماں نے وفات پائی - اُسکے بیٹے نے مالک پر اپنی ماں کے مہر کا دعوے کیا
مالک نے واسطے فروخت اُس غلام کے اُس لڑکے کو وکیل کیا اور لڑکے نے
اپنے باپ کے مالک کے حکم وکالت سے اپنے باپ کو فروخت کیا اور روپے
اُس کی قیمت کے اپنی ماں کے مہر میں حاصل کر کے اپنے تصرف میں لایا
سوال - ایک بچہ ہے جس کے ماں باپ غلام ہیں - اور وہ خود آزاد بغیر
اعتاق کے یہ کیونکر ہے - **جواب** - کہو وہ ایک بچہ ہے جسکا باپ حکم سے مالک
کے اپنے باپ کی باندی کو اپنے نکاح میں لایا تھا - اور باپ اُس کا حُر ہے
اُن سے ایک لڑکا پیدا ہوا - پس وہ آزاد ہے - کیونکہ بیٹا اُسکا حُر تھا -
سوال - ایک مرد نے کسی عورت سے بغیر نکاح کے صحبت کی - اُس عورت
نے دعوے مہر کا کیا - مسلمانوں کے حاکم کے پاس فریاد رس ہوئی بعد ثبوت
دعوے کے اُس پر مہر واجب ہوا عدّت لازم آئی نسب ثابت ہوئی - یہ کیونکر ہے
جواب کہو وہ موطوہ ہے - شبہہ سے نکاح کی صورت اس مسئلہ کی اس طرح ہے
کہ ایک مرد نے ایک عورت کے ساتھ دس درم مہر سے نکاح کیا - جب وقت
خلوت کا ہوا - اُس عورت کے لوگوں نے غلطی سے اور ایک عورت بھیجدی اور
کہا کہ یہ عورت تیری ہے اور اُس شخص کو اُس حال سے خبر نہیں تھی - رات بھر
ہر دو ہم بستر رہے جب صبح ہوئی اُس عورت نے دعوے مہر کا کیا - اور آگے

مسلمانوں کے حاکم کے فریاد لیگئے۔ تاکہ بعد ثبوت کے اُسپر حکم کرے۔

سوال۔ کسی شخص نے اپنی عورتوں سے کہا کہ جسکو تم میں سے اتنا نہ معلوم ہو کہ رات دن میں کے رکعت نماز واجب ہے۔ تو اُس کو میں نے طلاق دی۔ ایک نے کہا کہ بیس۔ دوسری نے کہا سترہ۔ تیسری نے کہا پندرہ۔ چوتھی نے کہا گیارہ رکعت اب اس کہنے سے کون کون عورتیں طلاق سے بچیں۔ **جواب**۔ چاروں عورتیں بچیں اور صورت بچنے کی یہ ہے۔ جس نے بیس کہا وتر کو ملایا اور جس نے سترہ کہا ٹھیک کہا اور جس نے پندرہ کہا جمعہ کے روز کی نماز سے مراد لیا۔ اور جس نے گیارہ کہا سفر کی نماز سے مراد لیا۔ **سوال**۔ ایک عورت نے اپنے تئیں ایک نکاح میں دو مردوں کے ساتھ بیاہ کرلیا۔ نکاح ایک کا درست ہے اور دوسرے کا مفسد یہ کیونکر ہے۔ **جواب**۔ کہو وہ مرد جسکا نکاح ناسد ہے۔ چار عورتیں رکھتا تھا۔ وہ پانچویں عورت تھی۔ جو شرعاً جائز نہیں۔ پس نکاح اُس کا فاسد ہے دوسری کا جائز۔ **سوال**۔ ایک عورت ہے۔ کہ مہر اُس کا ایک مرد پر واجب ہے۔ اور حالانکہ درمیان اُس عورت اور مرد کے نکاح نہیں ہے یہ کیونکر ہے۔

جواب۔ کہو اس عورت کے شوہر نے اُس مرد کو اپنے نکاح میں وکیل مقرر کیا تھا اُس نے وکالت سے اس عورت کا نکاح کردیا۔ اور ضامن اُسکے مہر کا ہُوا پس از روئے ضمانت ذمہ داری مہر کی اُسپر واجب ہوئی۔ اگرچہ اُن کے درمیان نکاح نہیں ہُوا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ **سوال**۔ ایک عورت نے اپنے شوہر کی ہمیانی سے ایک درم اٹھالیا۔ اور قصاب کے پاس بھیدیا۔ اُسنے گوشت وزن کرکے دیدیا۔ اور وہ درم درمیان بہتسے درموں کے اپنی ہمیانی میں ڈال دیا۔ بعد اُسکے شوہر نے

جب یہ بات سُنی اور کہا کہ اگر کسی طرح وہ درم آج مجھے لاکر نہ دیوے تو تجھکو تین طلاق ہیں
قصاب کے پاس گئی اور وہ درم مانگا اُس نے کہا کہ مینے اُسکو درمیان درموں کے ہمیانی میں ڈال دیا ہے
معلوم نہیں وہ کونسا درم ہے اسکے لئے اب کیا حیلہ چاہیئے **جواب**۔ کہو اُس صورت
میں بھی حیلہ کرے کہ ہمیانی بھر درم سب کے سب لے آوے اور شوہر کو دیدیوے تاکہ طلاق
اُسپر واقع نہ ہو۔ **سوال**۔ ایک عورت نے ایک پیالہ پانی بھرا ہوا زمین سے اُٹھایا چاہتی
تھی کہ وہ پانی پیوے اُسکے شوہر نے کہا کہ اگر تو وہ پانی پیوے یا گرا دیوے تجھکو تین طلاق
ہیں۔ اگر وہ پیالہ زمین پر رکھے یا کسی کے حوالہ کردیوے تو بھی تجھکو تین طلاق ہیں
یہ کیونکر ہے اور اسکے لئے کیا حیلہ چاہیئے **جواب** کہو اس صورت میں یہ حیلہ ہے کہ
سوکھا کپڑا پانی میں پیالہ کے ڈبووے اور سب پانی اُس میں جذب ہووے۔ بعدہ سکھا دیوے
تاکہ طلاق سے محفوظ رہے۔ **سوال** ایک مرد نے اپنی بیوی سے کہا اگر تو دیگچہ میں ایسی چیز پکاوے
کہ آدھا اُس سے حلال اور آدھا حرام ہو تو بہتر ورنہ تجھکو تین طلاق ہیں۔ **جواب** کہو شراب دیگچہ
میں ڈالے اور انڈے اُسمیں ڈال کر پکاوے۔ طلاق اُسپر صادق نہیں آسکتی ہے **سوال** ایک
شخص نے نوالہ کھانے کا منہ میں ڈالا تھا کہ اتنے میں کسی نے کہا اگر تو یہ نوالہ نگل جاوے یا تھوک
دیوے تیری بیوی کو تین طلاق ہیں۔ اب اسکا کیا حیلہ ہے **جواب** کہو حیلہ اس صورت میں
یہ ہے کہ آدھا نوالہ کھا جاوے اور آدھا اُگل دیوے تاکہ گنہگار نہ ہووے **سوال** ایک شخص نے قسم کھائی
کہ آج قرآن مجید پڑھونگا۔ بعد اُسکے وقت نماز کا ہوا کہو کس طرح قرأت ادا کرے **جواب** کہو
جماعت کے ساتھ نماز ادا کرے یعنی کسی کی اقتدا کرے تا محتاج قرأت کا نہ ہو اور گنہگار بھی
نہ ہووے **سوال** ایک شخص نے قسم کھائی کہ آج پانچوں وقت کی نماز جماعت کے ہمراہ پڑھونگا
بعدہٗ اپنی بیوی کے ساتھ ہم بستر ہوا اور کہا کہ دن کو غسل نہ کرونگا۔ باوجودیکہ پانی موجود ہے

تندرست بھی ہے حیلہ اُسکا کیونکر ہے جواب کہو کہ صبح اور ظہر اور عصر کی نماز جماعت سے پڑھے
اور بعد اپنی بیوی سے مجامعت کرے سورج ڈوبے بعد غسل کرے اور نمازِ مغرب و عشا کی جماعت کے ساتھ
ادا کرے تو اُس شخص نے پانچوں وقت کی نماز جماعت سے گذاری اور بیوی کے ساتھ جماع
بھی کیا اور دن کو غسل بھی نہ کیا۔ سوال ایک مرد نے اپنی بی بی سے کہا کہ اگر میں نیزہ کی
انی پر تیرے ساتھ مجامعت نکروں۔ تو تجھ کو تین طلاق ہیں۔ حیلہ اُسکا کیونکر ہے
جواب کہو حیلہ اُس کا یہ ہے کہ گھر کی چھت میں سوراخ کرے اور نوک نیزہ کی اس سے باہر نکالے اور
اُسپر عورت کے ساتھ مباشرت کرے۔ تا گنہگار نہ ہو۔ **سوال** ایک شخص کے پاس ایک غلام ہے
اُسنے قسم کھائی کہ اس غلام کو نہ بیچونگا اور نہ آزاد کرونگا۔ بعد اُسکے چاہتا ہے کہ فروخت کرے
حیلہ اُسکا کیونکر ہے **جواب** کہو حیلہ اس صورت میں یہ ہے کہ آدھی قیمت اُس غلام کی بخشدیوے
اور آدھے فروخت کردیوے تا گنہگار نہ ہو۔ **سوال** ایک مرد نے رمضان میں قسم کھائی کہ شام کو
کھانا نہ کھاؤنگا بعد اُسکے افطار کا وقت ہوا اب کس طرح کھاوے اور حیلہ اُسکا کیونکر ہے۔
جواب۔ کہو حیلہ اسکا یہ ہے کہ آدھی رات کے بعد کھاوے کیونکہ اس کھانے کو شام کا کھانا
نہ کہینگے۔ بلکہ سحری بولینگے اسی طرح اگر کسی نے کہا کہ صبح کا کھانا نہ کھاؤنگا اس صورت
میں چاہئے کہ بعد دوپہر کے کھاوے تا گنہگار نہ ہو۔ **سوال** ایک مرد نے وفات پائی
اور چار عورتیں چھوڑ گیا ایک اُنسے ترکہ میں مہر اور میراث لیگئی دوسری نے نہ مہر پایا
نہ میراث تیسری کو مہر ملا اور وہ میراث سے محروم رہی چوتھی نے میراث پائی مگر مہر سے
محروم رہی۔ یہ کیونکر ہے **جواب**۔ وہ عورت جو ترکہ میں مہر اور میراث سے محروم رہی ہے
باندی ہے کہ اُسکے صاحب نے نکاح کردیا تھا اور مہر اُسکا شوہر سے لے لیا اب دوسری
بار مہر نہیں لے سکتا اور میراث سے محروم رہنے کا یہ سبب ہے کہ وہ باندی ہے کیونکہ باندی کو

میراث نہیں مل سکتی اور وہ عورت جسنے مہر پایا اور میراث سے محروم رہی نصرانیہ

جو نکاح میں مسلمان کے تھی اسلیئے مہر اُسکو ملا کہ وہ شوہر پر اُسکے فرض تھا مگر میراث سے محروم

رہنے کا یہ سبب ہے کہ وہ کافرہ تھی۔ کیونکہ کافرہ کو مسلمان سے میراث نہیں ملسکتی ہے اور وہ

عورت جسنے میراث حاصل کی اور مہر سے محروم رہی۔ باندی ہے۔ جس کے صاحب نے

نکاح کردیا تھا اور بعد حاصل کرنے مہر کے آزاد کردیا ہے۔ پس اُسکو میراث ملسکتی

نہ مہر کیونکہ وہ حُرّہ ہے مانند دوسری عورتوں کے اور وہ عورت جسنے مہر اور میراث

حاصل کی مسلمہ حرہ ہے۔ **سوال** ایک مرد نے وفات پائی اور تین بیٹیاں چھوڑ گیا ایک

ترکہ سے باپ کے تہائی حصہ میراث پائی۔ دوسری نے دو تہائی اور تیسری محروم چلی گئی

کیونکر ہے۔ **جواب**۔ کہو وہ میت ایک شخص کی غلام تھی جسکی تین بیٹیاں تھیں دو اُنمیں

آزاد اور ایک باندی۔ ایک نے اُن دو آزاد دختروں سے اپنے باپ کو خرید کیا پس

غلام آزاد ہوگیا۔ کیونکہ جب کوئی فرد بیٹی اپنے محرم کو خرید تا ہے بمجرد خریدنے کے آزاد

ہوجاتا ہے۔ غرض بعد اُس کے اُس شخص نے رحلت کی۔ مثلاً دس درم جو بعد آزادی کے پیدا

تھے۔ ترکہ چھوڑ گیا ایک ایک تہائی حصہ اُن ہردو آزاد بیٹیوں نے اور باقی ایک تہائی حصہ بھی

بیٹی لیگئی۔ جسنے باپ کو خریدا تھا۔ کیونکہ معتقہ ہے پس ایک کو دو تہائی حصے اور ایک کو ایک تہائی

حصہ ملا اور تیسری محروم رہی کیونکہ وہ باندی تھی اور غلامی مانع میراث ہوتی ہے **سوال**

عصبہ کون ہیں۔ **جواب**۔ عصبہ کی چار قسم ہیں پہلی قسم فرع یعنی وہ لوگ جو میت کی اولاد

دوسری قسم اصول یعنی وہ لوگ جو میت اُنکی اولاد میں سے ہے۔ مثلاً باپ دادا اور جتنے اوپر

پُہنچتے جاویں سب اصول میں داخل ہیں۔ تیسری قسم فرع پدر یعنی وہ لوگ جو اولاد میں

کے باپ کے ہیں مثلاً بھائی بھتیجہ اور اولاد میں بھتیجے کے چوتھی قسم فرع جد یعنی وہ

جو اولاد میں دادا لگے ہیں۔ مثل چچا اور اولاد چچا کی واللہ اعلم بالصواب والیہ المآب۔ **سوال** ایک
عورت نے وفات پائی اور دو ادوری بھائی چھوڑ گئی ایک بھائی ترکہ سے اُس عورت
کے تین حصے لیگیا اور دوسرا ایک حصہ یہ کیونکر ہے۔ **جواب**۔ کہو وہ شخص جسنے تین حصے
پائے۔ شوہر اُس عورت کا ہے اسلیئے اُسنے پہلے آدھا حصہ اپنی بیوی کے ترکہ میں پایا۔ اور
پھر ہر دو بھائیوں نے آدھا آدھا حصہ بانٹ لیا۔ تین حصے ایک کو اور ایک حصہ دوسرے کو ملا
سوال۔ ایک جماعت اپنی مورث کے ترکے سے تین حصے کر رہی تھی اس اثناء میں ایک
عورت آئی اور منع کرنے لگی اور کہا کہ اسوقت جاری مت کرو کہ میں حاملہ ہوں۔ اگر میرے
بطن سے لڑکی پیدا ہو تو مجھے اور لڑکی کے تین حصے دینا پڑینگے اگر لڑکا پیدا ہو تو نہ مجھے
حصہ ملسکتا ہے نہ لڑکے کو یہ کس طرح ہے۔ **جواب**۔ کہو وہ عورت باندی ایک شخص کی
ہے جو نکاح میں اُس میت کے تھی اور اُس سے حمل ٹھہرا تھا۔ مالک نے اُس سے کہا تھا
کہ اگر وہ بچہ جو پیٹ میں ہے لڑکی ہو تو تجھ کو آزاد کیا بعد اُسکے تولد ہونے کے پہلے
اُس شخص نے وفات پائی۔ مثلاً دس روپیہ اپنی ملک میں چھوڑ گیا ورثا اُس کے آپسمیں
حصہ کر رہے تھے۔ وہ عورت آئی اور مانع ہوئی کیونکہ اس حال میں واجب ہے کہ وضع حمل
تک دیری کریں۔ اگر اُس عورت کی لڑکی پیدا ہو تو وہ آزاد ہوتی ہے اور اُسی وقت ہر دو
حقدار حصے کے ہوتے ہیں اگر لڑکا ہو تو نہیں اور وہی وارث حصے کر سکتے ہیں **سوال** ایک
مرد نے وفات پائی اور بھائی ماں باپ اور ایک سالا چھوڑ گیا تمام ترکہ باوجود بھائی اور ماں
باپ موجود ہونے کے تمام میراث سالا لیگیا یہ کیونکر ہے **جواب**۔ کہو سالا جو میراث لیگیا
کئی سبب سے ہے۔ صورت اس مسئلہ کی اس طرح ہے کہ ایک مرد نے کسی عورت کے ساتھ دس
دینار مہر سے نکاح شرعی و صحیح کیا تھا۔ اور اُس شخص کے ایک بیٹا دوسری بیوی سے تھا

اُس عورت کی ماں نے اُس لڑکے کے ساتھ شادی کر لی۔ بعد اُسکے اُن سے ایک
بیٹا پیدا ہوا۔ پس وہ لڑکا اپنے دادا کا سالا ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ لڑکا اپنے دادا کی بیوی
کا بھائی ہے۔ اور اپنے دادا یعنی میت کا پوتا بھی ہوتا ہے۔ اُسکے ہوتے بھائی محروم
رہا۔ کیونکہ پوتا میراث لینے میں بھائی سے بھی زیادہ حقدار ہے واللہ اعلم بالصواب **سوال** ایک
بچہ ہے کہ نزدیک امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کے تولد اُسکا ماہ رمضان میں ہوتا ہے۔ اور
نزدیک امام ابو یوسف رحمتہ اللہ کے ماہ شوال میں یہ کیونکر ہے۔ **جواب** کہو ایک بچہ
آخر ماہ رمضان میں جو تیسواں روزہ تھا پیدا ہوا تھا۔ اور اُس رات کو کسی نے چاند دیکھا
جب روز ہوا بعد زوال کے چاند نظر آیا۔ نزدیک امام اعظمؒ کے چاند کے دیکھنے کا کچھ اعتبار
نہیں ہے پس وہ روزہ ماہ رمضان کا بھی افطار کرنا اس روز حلال نہیں ہے اور نزدیک
ابو یوسفؒ کی روایت کا اعتبار ہے اور وہ روز شوال کا ہے۔ **سوال** ایک عورت ہے
کہ موافق قول امام ابو حنیفہ رحمت اللہ کے باکرہ ہے اور امام شافعی کے قول سے باکرہ نہیں
یہ کیونکر ہے **جواب**۔ کہو وہ ایک عورت ہے کہ بسبب زنا کے بکر اُسکا زائل ہو گیا مثلاً اگر ایک مرد
نے وصیت کی کہ یہ دس روپیہ فلاں باکرہ کو دیدو تو وہ اس وصیت میں داخل ہو سکتی ہے اور نزدیک امام شافعیؒ وہ باکرہ
نہیں اور وصیت میں داخل نہیں ہو سکتی **سوال** ایک عورت کے بچہ تولد ہوا اور مر گیا۔ اس سے پوچھا کہ بچہ زندہ
پیدا ہوا تھا یا مر کر۔ وہ بولی زندہ پیدا ہوا تھا۔ موافق قول ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کے
زندہ ہے اور موافق قول امام مالک رحمتہ اللہ علیہ کے مردہ صورت اس مسئلہ کی کسطرح
ہے۔ **جواب**۔ کہو وہ ایک بچہ ہے جس نے بعد تولد کے ہاتھ اور پیر ہلایا تھا۔ اور بعد
مر گیا۔ کیونکہ ہاتھ اور پیر ہلانا پلک جھپکانا اور آنکھ پھرانا اور جھپکنا تمام علامتیں
زندگی کی ہیں۔ نزدیک امام اعظم رحمتہ اللہ علیہ کے اور نزدیک امام مالک

رحمۃ اللہ علیہ کے جبتک کہ آواز بلند سے نہ روز ے حکم حیات کا نہیں کر سکتے ہیں سوال
زید نے ایک خط عمرو کے پاس بھیجا تھا۔ لوگوں نے اُس سے پوچھا کہ جس خط کو زید نے
تیرے نام بھیجا ہے اُسکو پڑہا یا نہیں۔ اُسنے کہا البتہ پڑہا ہے تو موافق قول امام محمدؒ
رحمۃ اللہ کے پڑہا ہے۔ اور موافق قول امام ابو یوسف رحمۃ اللہ کے نہیں یہ کیونکر
ہے۔ جواب۔ کہو عمرو نے اس پر نظر کی ہے۔ مگر ہونٹھ اور جیبھ نہیں ہلایا نزدیک
امام محمدؒ رحمۃ اللہ کے اس صورت میں اُسکو قاری کہینگے۔ مثلاً اگر ایک مرد نے
قسم کھائی کہ فلاں شخص کا خط نہیں پڑہا۔ اور بعد اُس خط پر نظر کی۔ اور اُس کا مضمون
معلوم کر لیا تو نزدیک امام محمدؒ رحمۃ اللہ کے وہ شخص گنہگار ہے۔ کیونکہ
اس کو قاری کہینگے۔ اور نزدیک امام ابو یوسفؒ کے گنہگار نہیں ہوتا ہے
جبتک کہ ہونٹھ اور جیبھ نہ ہلا دے۔ اور اُس کو قاری نہ بولینگے۔ سوال ایک مرد
ہے کہ موافق قول ابو حنیفہ رح کے روزہ دار ہے۔ اور شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے
قول سے نہیں۔ یہ کیونکر ہے۔ جواب کہو ایک مرد نے کہ بعد طلوع ہونے فجر کے
روزہ کی نیت کی تھی۔ پس نزدیک امام اعظمؒ کے وہ روزہ دار ہے۔ کیونکہ نزدیک
امام موصوف کے روزے کی نیت رات کو کرنا شرط نہیں ہے۔ اور نزدیک
امام شافعیؒ کے روزہ دار نہیں۔ کیونکہ امام ممدوح روزہ کی نیت رات کو کرنا
شرط ہی فرماتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔ سوال۔ ایک مرد نے ایک عورت کے
ساتھ دس درم مہر سے نکاح کیا۔ اور اُس مرد کو اور ایک بیوی سے فرزند تھا۔ اُس نے
ماں کو اس عورت کے نکاح کیا۔ بعد اُس کے ہر ایک کو ایک ایک لڑکا پیدا ہوا پس
اُنکے درمیان کس قسم کی قرابت ہے جواب۔ کہو باپ کا فرزند بیٹے کے فرزند کو دور کا

اور بیٹے کا فرزند باپ کے فرزند کو بھائی ہے۔ پھر اگر برعکس اُس کی ہو یعنے باپ ماں کو اُس کے نکاح کرے۔ اور بیٹا اُس عورت کی بیٹی کو نکاح کرے۔ اور ہر ایک کو ایک ایک فرزند پیدا ہو۔ تو اُس صورت میں باپ کا فرزند بیٹے کے فرزند کو باپ کی جانب سے اودر ہے۔ اور ماں کی طرف سے نیائی ہے۔ مگر بیٹے کا فرزند باپ کے فرزند کو بھتیجا ہے باپ کی طرف سے اور بھانجا ہے ماں کی جانب سے۔ **سوال**۔ زید نے عمرو کی ماں کو نکاح کیا۔ اور عمرو نے زید کی ماں کو نکاح کیا اور ان ہر دو سے دو فرزند پیدا ہوئے پس ہر دو فرزندوں کے درمیان کیا قرابت ہے **جواب**۔ کہو زید کا فرزند عمرو کے فرزند کو اودر ہے۔ اور عمرو کا فرزند زید کے فرزند کو بھائی۔ اگر عمرو نے زید کی بیٹی کو نکاح کیا ہے۔ اور زید نے عمرو کی بیٹی کو جو دوسری بیوی سے پیدا ہوئی ہو۔ بعد ہر دو کے ایک ایک فرزند پیدا ہوا۔ اس صورت میں عمرو کا بیٹا زید کے بیٹے کو نیا ہوگا۔ اور زید کا فرزند عمرو کے فرزند کو بھی نیا ہوگا۔ **سوال**۔ ایک مرد نے ایک عورت کے ساتھ دس درم مہر سے نکاح کیا۔ اور ایک فرزند نے اُس مرد کے جو دوسری بی بی سے پیدا ہوا تھا۔ لڑکی کو اُس عورت کی جو دوسرے شوہر سے پیدا ہوئی تھی۔ نکاح کیا بعد اُس کے ہر ایک کے ایک ایک فرزند پیدا ہوا۔ پس درمیان اُنہوں کے کیا قرابت ہے۔ **جواب**۔ کہو باپ کا فرزند بیٹے کے فرزند کو اودر ہوگا۔ باپ کی طرف سے اور بیٹے کا فرزند باپ کے فرزند کو بھتیجہ ہوگا ماں کی جانب سے واللہ اعلم بالصواب **سوال**۔ وہ کونسی نماز ہے جسکے فاسد ہونے سے قضا لازم نہیں آتی ہے۔ **جواب**۔ کہو وہ عید کی نماز ہے بعد شروع کے فاسد ہونے سے قضا لازم نہیں ہے۔ **سوال**۔ وہ کونسی مسجد ہے کہ بعض وقتوں میں مسجد کا حکم نہیں رکھتی ہے **جواب**۔ وہ مسجد

عید یعنی عیدگاہ ہے۔ جو دو پہر تک اُسپر مسجد کا حکم کرتے ہیں۔ اور سوائے اُس وقت
کے اور وقتوں میں نہیں۔ **سوال**۔ وہ کونسا مصلی ہے کہ نماز اُس کی بغیر قرأت
کے رواہے۔ **جواب**۔ کہو وہ اُمی ہے جو قرأت قرآن نہیں جانتا ہے۔ اور مقتدی
اور لاحق یعنی وہ شخص جسنے امام کے ساتھ نماز شروع کی تھی اُس کو حدث ہو گیا
پس وہ وضو کرے اور نماز بغیر قرأت کے تمام کرے۔ کیونکہ گویا وہ امام کے پیچھے ہے
اور اسی لئے اُسوقت اُس سے سہو بھی ہو تو اُسپر سجدۂ سہو لازم نہیں ہوتا ہے۔
سوال۔ ایک شخص نماز میں تھا۔ اور اُس نے عین نماز میں قرآن پڑھا نماز اُسکی
فاسد ہو گئی۔ یہ کیونکر ہے۔ **جواب**۔ وہ ایک شخص ہے جسکو نماز میں حدث ہو گیا
جب وضو کے واسطے باہر گیا قرآن مجید سے کچھ پڑھا۔ نماز اُسکی فاسد ہو گئی کیونکہ
اُسنے بغیر وضو کے نماز میں ایک اور ہی کام ادا کیا تھا۔ **سوال**۔ اس میں کیا حکمت
ہے کہ جب آدمی کو چھینک آتی ہے۔ تو اُس کی جان میں ایک راحت پیدا ہوتی ہے
جواب اسلئے کہ روح کبھی کبھی یہ چاہتی ہے کہ اس جگہ سے نکل جاوے اور اپنے مقام
پر چلی جاوے اور جسم کے باہر آوے اور اس لئے ہر ایک عضو کی طرف دوڑتی پھرتی
ہے کہ شاید وہاں سے کہیں اُسکو راستہ مل جائیگا۔ پس دماغ سے ایک آواز آتی ہے
کہ رہ جا ابھی تیرے باہر جانیکا وقت نہیں آیا ہے۔ پس اُسکے سنتے ہی اُسکو قرار
ہو جاتا ہے۔ اور آدمی کو فرحت معلوم ہوتی ہے اسلئے آدمیوں پر الحمد للہ رب العالمین
تک ادا کرنا ضرور ہے۔ **سوال** حضرت خاتون جنت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے تئیں
زہرا کس لئے بولتے ہیں۔ **جواب** اسلئے کہ روئے مبارک آپکا ایسا روشن و تاباں تھا
کہ اندھیری رات کو روشنائی روئے مبارک کے سبب سوئی کے ناکے میں تاگا پرو دیا

جا سکتا تھا! ور سبب اُن کی پیدائش کا بہشت کے ایک سیب سے ہے کہتے ہیں۔ کہ
رضوان نے ایک سیب رسول اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے دست شریف میں دیا تھا جو مشک
سے زیادہ خوشبودار اور شہد سے زیادہ میٹھا تھا پیغمبر علیہ السلام نے اُسکو نوش جان فرمایا
قوت اُسکی تمام اعضائے شریف میں پھیل گئی اور اسی شب بی بی خدیجۃ الکبرےٰ رضی اللہ تعالےٰ
عنہا کے ساتھ سو رہے۔ جنسے فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا تولد ہوئیں۔ جسم مبارک سے
مشک کی بو آتی تھی۔ اور ہرگز کبھی حائضہ نہیں ہوئیں۔ اور جب فرزند پیدا ہوتے
اُسیوقت نفاس سے پاک ہو جاتیں اور نماز ادا کرتیں۔ **سوال**۔ اصل مشک کی کس
چیز سے ہے۔ **جواب**۔ بعضوں نے کہا ہے کہ جب آدم علیہ السلام بہشت سے باہر
گئے۔ سب بہشتی لباس جسم سے گر گیا۔ آخر آدم علیہ السلام نے درخت کے چند پتے توڑ کر
باندھ لیئے اور اپنے ستر چھپائے۔ جب ان پتوں کو پھینک دیا ایک ہرن نے کھا لیا
اس سبب سے حق تعالےٰ نے ناف میں اُسکے اور نسل میں اُس ہرن کے مشک پیدا کیا
اور بعضوں نے کہا ہے کہ جب حضرت ایوب علیہ السلام بیمار تھے! ور کنارہ دریا پر ضعیف
اور ناتوان تشریف رکھتے تھے ایک ہرنی اود ہر نکل آئی! ور ایوب علیہ السلام کو اُس حالت
میں دیکھا نہایت مہر و محبت سے دودھ پلایا۔ پس حق تعالےٰ عزوجل نے برکت سے اُس
بات کی ناف میں اُس کے مشک پیدا کیا۔ **سوال** اس میں کیا حکمت تھی کہ رسول خدا
صلے اللہ علیہ وسلم اپنے شکم مبارک پر پتھر باندھتے تھے۔ **جواب**۔ بعضوں نے کہا ہے
کہ بھوک کے سبب سے باندھتے تھے تا اُسکے باندھنے سے کچھ قوت حاصل ہو اور
بعض نے کہا ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کعبے کا مکان بنواتے اور حجرہ اسود
رکھ رہے تھے اس اثنا میں حجرہ اسود حضرت کے دست مبارک سے چھوٹ کر گر گیا اور

ایک ٹکڑہ اُس سے پھوٹ کر جدا ہو گیا۔ حق تعالےٰ نے جبرائیل علیہ السّلام کو فرمایا

کہ اُسکو پیغمبر آخر الزمان صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبعوث ہونے تک جبل الغار میں رکھیں

اور آپ کو پہنچاویں جب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اُس غار میں تشریف لے گئے۔ حضرت جبرائیل علیہ السّلام نے اس پتھر کو وہاں سے

اُٹھا کر پیغمبر علیہ السلام کو دیدیا۔ اور فرمایا کہ اس پتھر کو اپنے شکم مبارک پر باندھ لو

جو کچھ روبرو نظر آتا ہے پیچھے سے بھی اسی طرح نظر آئیگا۔ **سوال**۔ حضرت موسیٰ علیہ السّلام

کا عاصا جب سانپ بنگیا۔ کسواسطے موسیٰ اُس کے دیکھنے سے ڈرے۔ اور حضرت

ابراہیم علیہ السّلام نے آگ سے جو نمرود نے سُلگائی تھی۔ کیوں نہیں خوف کیا **جواب** موسیٰ

علیہ السّلام کا عاصا جو سانپ بنگیا۔ خدا تعالیٰ کی صفت سے بغیر واسطے کے تھا پس

موسیٰ جو ڈرے حقیقت میں خدا تعالیٰ کا خوف تھا۔ لیکن آگ سُلگانا آدمی کا کام ہے

پس ابراہیم علیہ السلام کا بیخوف رہنا بجا تھا۔ واللہ اعلم بالصّواب **سوال** ایک شخص نماز

میں تھا۔ جب داہنے بازو سلام کیا نماز اسکی فاسد ہو گئی۔ اور جب بائیں بازو سلام کیا

زکوٰۃ اُسپر لازم ہو گئی۔ اور جب آسمان کی طرف دیکھا روزہ اُسپر واجب ہوا جب پیچھے

نظر کی غلام اُس کا آزاد ہو گیا جب زمین پر بیٹھ گیا۔ حج اُس پر لازم ہوا جب روبرو

اپنے نظر کی بیوی اُسکی اُسپر حرام ہو گئی۔ یہ کیونکر ہے۔ **جواب**۔ وہ ایک مرد تلیمم ہے کہ وہ

نماز میں تھا جب اُسنے داہنی طرف سلام کیا نظر اسکی پانی پر پڑی نماز اُسکی فاسد ہو گئی جب

بائیں جانب سلام کیا دیکھتا ہے کہ شریک اُسکا سفر سے آگیا اور مال لایا ہے زکوٰۃ

اُسپر واجب ہوئی اور جب آسمان کی طرف نظر کی ماہ رمضان کا ہلال نظر آگیا روزہ

اُسپر لازم ہوا جب پیچھے دیکھا ماں باپ اُسکے ملک میں آگئے تھے اُسکے دیکھتے ہی آزاد

ہو گئے اور جب زمین پر بیٹھا حج لازم ہو گیا کیونکہ اُس کے اور مکہ معظمہ کے درمیان
تین منزل کا راستہ تھا اور یہ شخص تونگر بھی تھا جب روبرو اپنے دیکھا نظر اسکی شہوت
سے اپنی بیوی کی ماں کی شرمگاہ پر پڑی بیوی اُسپر حرام ہو گئی **سوال** ایک مرد جنگل
میں تیمم سے نماز پڑھتا تھا عین نماز میں اُسنے آواز اپنے جانوروں کی سُنی نماز اُسکی باطل
ہو گئی۔ یہ کیونکہ ہے **جواب** اُس شخص نے اپنا اسباب جانوروں پر لادا تھا اور ایک پانی
سے بھرا ہوا کوزہ بھی اُس اسباب میں تھا اتفاقاً وہ جانور گم ہو گیا اور جب وقت نماز کا آیا
اُسنے تیمم کر کے نماز شروع کی بعد اسکے اُسکا جانور گم کیا ہوا آگیا اور پکارا جسکے سُنتے ہی
اُس شخص کی نماز باطل ہو گئی۔ کیونکہ پانی کے موجود ہونے سے نماز باطل ہوتی ہے **سوال**
دو مرد نماز میں تھے اور ہر دو سو گئے نماز ایک شخص کی درست ہے اور دوسرے کی فاسد
یہ کیونکر ہے **جواب**۔ وہ شخص جو عمداً سو گیا نماز اُسکی باطل ہے اور وہ جو شخص سہواً
سو گیا نماز اُسکی درست ہے۔ **سوال** ایک شخص نے چار رکعت سنت نماز پڑھی اور پھر چار
رکعت فرض تو فرض نماز اُسکی درست ہے اور سنت فاسد یہ کیونکر ہے **جواب** اُس شخص نے
وضو کیا تھا لیکن مسح موزہ بھول گیا جب سنت نماز ادا کر کے اس جگہ سے دوسری جگہ
جماعت کی نیت سے باہر آیا منھ کے قطرے جو گھاس پر پڑے تھے اُسکے موزہ پر گرے
اور قایم مقام مسح کے ہو گئے پس فرض نماز اُسکی جائز ہے اور سنت درست نہیں
سوال۔ ایک شخص کے پاس تین گھڑے ہیں۔ ایک گھڑا گھی سے بھرا ہے دوسرا دودھ
سے تیسرا شکر سے اُسنے ہر ایک سے تھوڑا تھوڑا برتن میں اونڈیلا قضارا اُس برتن میں
مرا ہوا چوہا نکل آیا اب کس گھڑے پر نجاست کا حکم کریں گے **جواب** پیٹ چوہے کا چیر
دیکھیں اگر پیٹ سے گھی نکلے تو گھی کے گھڑے پر نجاست کا حکم کریں اور اگر دودھ نکلے تو

ھ کے گھڑے پر اگر سرکہ نکلے تو سرکہ کے گھڑے پر نجاست کا حکم کریں۔ اگر چیر نے
بعد پیٹ سے کچھ نہ نکلے تو چاہئے کہ اُس چوہے کو بلّی کے روبرو ڈالیں اگر بلّی اسکو
ہوے حکم نجاست کا اور گھی اور دودھ کے گھڑوں کے کریں اگر بلّی نہ کھاوے تو سرکہ
ھڑے پر نجاست کا حکم ہے **سوال** وہ کونسی سنّت ہے جو قائم مقام فرض کے ہے
سکے ادا کرنیسے فرض ساقط ہوتا ہے **جواب** وہ مسح موزہ ہے کیونکہ قائم مقام ہوتا ہے
ھونے کے جو فرض ہے واللہ اعلم بالصواب **سوال** وہ کون چیزیں ہیں جو فقط نماز کو
ڑتے ہیں نہ وضو کو **جواب** کچھ کھانا یا بات کرنا اور کوئی عمل جو نماز کے سوا ہے **سوال**
ونسی تین چیزیں ہیں جو فقط وضو توڑتی ہیں نہ نماز کو **جواب** منہ بھر قے کرنا اور گوز
بسر چھوٹے **سوال** امام اور مقتدی نے آخر نماز میں قہقہہ مارا تو امام کا وضو ٹوٹ گیا۔
قتدی کا نہیں یہ کیونکر ہے **جواب** اوّل امام آخر نماز میں ہنسا اور بعد مقتدی
ے امام کا وضو اور نماز باطل ہوئی اور مقتدی کی فقط نماز فاسد **سوال** وہ کون
یں ہیں جو نہ وضو کو توڑتی ہیں نہ نماز **جواب** تھوڑی قے اور تبسم اور زخم سے گوشت
خون کے گرنا **سوال** ایک شخص نے کسی امام کے پیچھے نماز پڑھی مگر جب تک کہ اور
رکعت نماز نہ پڑھے نماز کامل نہ ہوگی یہ کیونکر ہے **جواب** اُس شخص نے نماز مغرب
گھر میں پڑھ لی تھی اور بعد کو مسجد میں آیا جہاں جماعت کیساتھ نماز ہو رہی تھی
سنے نفل کی نیت سے اقتدا کر لی اور تین رکعت نماز پڑھ لیں کیونکہ تین رکعت نفل
ماز درست نہیں ہے اسلئے اور ایک رکعت نماز ادا کرنی پڑی **سوال** وہ کون مسافر ہے
با وجود رکھنے پانی کے اور نہ ہونے پیاس کے جسکو تیمم درست ہے **جواب** ایک مسافر ہے
جسکا کپڑا غلیظ ہے دھونا اس کا فرض ہے اسلئے وہ کپڑا دھو لیوے اور تیمم کرے **سوال**

ایک شخص نے قسم کھائی کہ آج چارہی رکعت نماز پڑہونگا۔ یہ کیونکر ہے **جواب**۔ وہ شخص مسافر ہے جو فجر کی نماز پڑہکر سفر کو نکلا اور ظہر اور عصر کی نماز میں دو دو رکعت قصر پڑہ لیں **سوال** ایک شخص کی تین عورتیں تھیں پہلے جنابت والی دوسرے نفاس والی تیسری حیض والی خاوند نے کہا جو عورت تم میں زیادہ پلید ہو اُسکو طلاق ہے پس کہو طلاق کسکو ہے۔ **جواب** طلاق حائضہ کو ہے کیونکہ جنابت اور نفاس کا غسل ایک ہی روز میں ہوسکتا ہے۔ مگر حیض کے لئے کم سے کم تین روز چاہئیں **سوال**۔ ایک شخص نے کہا کہ میری باندی سے دو بچے پیدا ہوئے ہیں وہ ہر دو نہ مرد ہیں نہ عورت نہ زندہ ہیں نہ مردہ نہ گورے نہ کالے اسپر اُسنے قسم کھائی یہ کیونکر ہے۔ **جواب** وہ ہر دو بچے جو بطن سے باندی کے پیدا ہوئے اُن میں ایک مرد تھا ایک عورت ایک زندہ تھا ایک مردہ ایک گورہ تھا ایک کالا **سوال** دہلی میں ایک شخص نے انتقال کیا بنگالہ میں ایک عورت اپنے خاوند پر حرام ہوگئی یہ کیونکر ہے۔ **جواب** زید نے اپنی بیٹی کو بنگالہ میں اپنے غلام کے ساتھ نکاح کردیا تھا! ور آپ دہلی چلا گیا اور وہاں انتقال کیا یہ غلام میراث پدری میں آکر اُس شخص کی بیٹی کا غلام بنگیا اور نکاح باطل ہوگیا **سوال**۔ ایک شخص نے کسی عورت پر نظر کی اُس وقت وہ عورت اس مرد پر حرام تھی دوپہر کو حلال ہوگئی ظہر کو حرام ٹھہری عصر کو پھر حلال ہوئی عشا کو پھر حرام ہوگئی آدھی رات کو پھر حلال صبح کو پھر حرام یہ کیونکر ہے **جواب** وہ عورت کسی اور شخص کی باندی تھی۔ مثلاً زید نے اُسپہ نظر ڈالی حرام تھی وہی زید نے پھر دوپہر کے وقت اُسکو خرید کرلیا حلال ہوگئی۔ ظہر کے وقت آزاد کردیا حرام ہوگئی عصر کو نکاح کرلیا حلال ٹھہری عشا کے وقت قسم کھائی حرام ہوگئی۔ دوپہر رات کو

قسم کے کفارہ میں غلام آزاد کردیا پھر حلال ہوگئی صبح کو طلاق دیدیا پھر حرام ہوئی
سوال ایک عورت نے ایک ہی دن میں تین مردوں سے مہر حاصل کرلیا پہلے مرد
سے کامل دوسرے سے آدھا تیسرے سے کامل یہ کیونکر ہے **جواب** وہ حاملہ عورت
تھی پہلے مرد نے طلاق دیدی تمام مہر لے لیا تھا۔ وضع حمل ہوگیا۔ عدت کی حاجت
نہی دوسرے مرد سے نکاح کرلیا بے دخول اُسنے طلاق دیدی اُسکو آدھا مہر ملا
تیسرے نے نکاح کرلیا فوراً وہ بھی مرگیا اسکے ترکہ سے پورا مہر ملا۔ **سوال** ایک مرد نے
اپنی عورت سے کہا نماز پڑھ روزہ رکھ۔ شراب مت پی حرام چیز مت کھا خون مت کر
عورت نے برخلاف اسکے قسم کھائی کہ میں نماز نہ پڑھونگی نہ روزہ سے رہونگی۔ بلکہ شراب
پی لی اور مردار گوشت کھا گئی قتل بھی کرڈالا اب نہ اُسپر قصاص ہے نہ حد یہ کیونکر ہے
جواب وہ عورت نفاس والی اور مسافرہ تھی نہ نماز اُسپر فرض ہے نہ روزہ اور تین
دن سے بھوکی تھی اسلئے شراب اور مردار اُس پر حلال ہوگیا۔ اور کافر حربی کو قتل کیا
قصاص بھی اُس پر نہیں ہے۔ **سوال** ایک شخص نے لکھنؤمیں وفات پائی میسور میں
اُسکی بی بی کو چار برس نمازیں اعادہ کرنی واجب ہوئیں یہ کیونکر ہے **جواب** ایک باندی
جو میسور میں رہتی تھی بغیر دوپٹہ کے نماز ادا کرتی تھی جب مالک اُسکا لکھنؤ میں مرگیا چار
برس کے بعد اُسکو خبر پہنچی مگر اُس کے صاحب کے مرتے ہی یہ آزاد ہوگئی اور بی بی
ہے اسلئے چار برس کی نمازیں دوہرانا واجب ہوئیں **سوال** ایک شخص نے پانچ نماز
ایک ہی وقت میں ادا کیں تو فجر و ظہر و عصر کی نمازیں فاسد ہوگئیں مگر مغرب و عشا کی
نمازیں درست ہیں یہ کیونکر ہے جواب کہو وہ شخص جنب والا روزہ دار آدمی تھا
غسل کے وقت غرغرہ بھول گیا۔ جب مغرب کو افطار کیا اور پانی پیا غسل کامل ہوگیا

اور نماز مغرب وعشا کی جائز ہوئی **سوال** ایک شخص نے ایک ہی لباس سے پا
وقت کی نمازیں ادا کیں صبح کی نماز درست ہے اور باقی نمازیں فاسد۔ کہو وہ کو
شخص ہے **جواب** اُس شخص کے لباس پر روغن نجس لگا تھا جو صبح کے وقت تھ
تھا بعدہٗ پھیل کر شرعی درم سے زیادہ ہوگیا۔ پس صبح کی نماز درست ہے اور باقی فا
سوال۔ وہ کون شخص ہے جو باوجود غسل ترک کرنے کے گنہگار نہیں ہوتا ہے **جوا**
وہ جنابت والی عورت ہے جب غسل کے لئے اُٹھی حیض آگیا غسل ترک کر ڈالے اُسے
کچھ گناہ نہیں ہے **سوال** ایک رکابی میں تین شخصوں نے کھانا کھایا تو ایک کو وہ کھا
حرام ہوا دوسرے کو مکروہ تیسرے کو حلال یہ کیونکر ہے **جواب** ایک عورت اپ
بچہ کو دودھ پلا رہی تھی کہ یکایک دودھ رکابی میں گرا اور اُسکو مرد عورت اور بچے نے
کھا لیا پس مرد پر حرام ہے عورت کو مکروہ بچہ کو حلال ہے **سوال** ایک عورت کے سا
پانچ شخصوں نے جماع کیا از روئے شریعت اُن میں ایک کو چھوڑ دینا چاہئے دوس
کو قتل کریں۔ تیسرے کو سنگسار کریں چوتھے کو سو درے لگاویں۔ پانچویں کو اسی کوڑے ما
کہو وہ کون ہیں **جواب** پہلا دیوانہ ہے دوسرا کافر۔ تیسرا عورت والا چوتھا بے عو
پانچواں غلام **سوال** ایک شخص تین عورتوں کے ساتھ سفر کو جاتا تھا۔ جب تھوڑی دو
گیا ایک عورت اُس پر حرام ہوئی جب اور دور بڑھا۔ دوسری عورت حرام ہو گئی جب
آگے چلا تیسری عورت بھی حرام ٹھہری جب اور دور گیا تینوں عورتیں پھر حلال ہو گئیں
یہ کیونکر ہے **جواب** وہ یہودی تھا جب تینوں عورتوں کے ہمراہ شہر کے باہر نکلا ا
عورت مسلمہ ہو گئی جب اور بڑھا دوسری مسلمہ ہوئی جب اور چلا تیسری بھی مسلمہ
جب اور آگے گیا خود بھی مسلمان ہو گیا پھر تینوں اُس پر حلال ہو گئیں

سوال وہ کون ہیں جونہیں جنے گئے اور مر گئے اور وہ کون ہیں جو جنے گئے اور نہیں موئے جواب پہلے آدم علیہ السلام ہیں جو نہیں جنے گئے۔ بلکہ قدرت خدا سے پیدا ہوئے اور مر گئے دوسرے عیسےٰ علیہ السلام ہیں جو جنے گئے اور اب تک زندہ آسمان پر ہیں۔ سوال ایک شخص نے روزہ رکھا۔ اور عمدًا کھایا۔ اب نہ اُس پر قضا لازم ہے نہ کفارہ یہ کیونکر ہے جواب وہ روزہ عیدین کا ہے یا حیض و نفاس کے دن کا کیونکہ اس روز روزہ حرام ہے سوال جو شخص نماز عمدًا قضا کرتا ہے اور روزہ توڑتا ہے اُسکے لئے کس قدر عذاب ہے جواب واسطے ایک وقت کی نماز کے چھ ہزار چار سو سال عذاب دوزخ میں گرفتار رہیگا۔ اور واسطے ایک روزے رمضان کے اُس سے زیادہ عذاب پاویگا فقط +

رسالہ حیرت الفقہ اُردو تمام ہُوا

مناجات از طرف مصنف

لائق وہی حمد کی ہے مولا
عالم کو کیا ہے جس نے پیدا

گُل پھولا اس کے شوق میں ہے
بلبل بھی اُسی کی ذوق میں ہے

انجم کی لڑی سے زینت و زیب
افلاک کو بخشی جس نے لاریب

حیرت سے کھڑا ہے سرو سیدھا
قمری کو بھی ہے اُسی کا نغما

ہر طرح ہے یاد حق میں گویا
پتّھر کو بھی ورد ہے اُسی کا

ہر برگ ہے محو یاد رب میں
ہر بار خمیدہ ہے ادب میں

عالم کا عجیب ہے فسانا
حیرت کا بنا ہے کارخانا

گر غور سے دیکھو اُس کی قدرت
حاصل نہ ہو جز بغیر حیرت

قدرت کا بیان کس سے کیا ہو
حیرت کا سا جب بندھا ہو

لازم ہے کہ نعت میں ہوں لب وا
پر حوصلہ ہم میں ہے نہ اصلا

جب نام شریف ہے زباں پر
پُر نور سے ہے وہاں سراسر

حیرت یہ ہے کیا لکھوں خدایا
خاموشی نے کہدیا کہ رہ جا

ممکن نہیں ہم سے کچھ بیاں ہو
خالق ہے جب آپکا ثنا گو

پس ہا ہو وے درود حق کا اُن پر
اور آل واصحاب پر مکرر

حیراں ہوں کیا کروں خدایا
عصیاں میں بھرا ہوں سر تا پا

اب غرض دعا یہ ختم کردوں
جو دل کی ہے آرزو وہ مانگو

دکھلا مجھے راہ اُنکی تو اب
نعمت بخشی ہے جن پہ اے رب

لیجانہ مجھے تو اُس روش پر
جن پر ترا غضب ہے سراسر

ہے عرض اک اور میری یہ بھی
اُمید قبول پر جو اُس کی

تجھسے ہوں میں چاہتا الٰہی۔
کر یو یہ دعا قبول میری

ماں باپ کو بخش دے خدایا
کر خاتمہ خیر پر ہمارا

تمت